© rasailojaraid.com

تعزیتی پیغامات

اور خراج عقیدت

شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد عبداللہ صاحب امیر جمعیۃ اہلحدیث پاکستان

اہل حدیث کا سورج کہاں سے طلوع ہوا اور کہاں جا کر غروب ہوا خطابت و سیاست کے اس شہسوار کو وہی ارضِ مقدس نصیب ہوئی جس کے ساتھ اسے بے حد محبت تھی ۔

این سعادت بزور بازو نیست
تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

اللہ تعالیٰ نے اسے ان کا ساتھی بنایا جو کتاب و سنت کے مبلغ اور عامل تھے جمعیۃ اہلحدیث پاکستان ایک بہترین قائد، سیاستدان، خطیب، مفکر، عالم، دانشور اور ادیب سے محروم ہو گئی ہے دراصل جماعت کی نشاۃ ثانیہ کا محرک ہم سے جدا ہو گیا ہے لیکن وہ شہید کن کے پہلو میں محوِ آرام ہے جنہوں نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تھا اور ان کی رفاقت میں دین کی سربلندی کے لیے قربانیاں دی تھیں۔

جماعت اہلحدیث کا عظیم نقصان ہُوا۔ (مولانا حافظ عبدالقادر روپڑی)

علامہ احسان الٰہی ظہیر نے اسلام کے لیے نمایاں خدمات انجام دیں ۔
(صدر ضیاء الحق)

مولانا کی وفات سے ملک ایک نامور عالم اور سیاستدان سے محروم ہو گیا
(وزیر اعظم جونیجو)

علامہ مرحوم ایک عظیم محبُّ الوطن تھے ۔ (گورنر سجاد قریشی)

مولانا نے اسلام کے لیے ناقابلِ فراموش خدمات انجام دیں۔
(وزیر اعلیٰ نواز شریف)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

تشدد کے سوداگروں نے عزیز ترین متاع چھین لی ہے ۔

(نوابزادہ نصراللہ خاں)

علامہ ظہیر کی خدمات تاریخ میں ہمیشہ جگمگاتی رہیں گی ۔

(مولانا سلیم اللہ خاں)

اس طرح کی موت بلاشبہ اعزاز ہے ۔

(ڈاکٹر اسرار احمد)

ملک محبِ وطن، مذہبی رہنما سے محروم ہو گیا ۔ جتوئی

(پنجاب اسمبلی میں خراج عقیدت ، (جتوئی)

علامہ ظہیر محبِ وطن اور جید عالمِ دین تھے ۔ مرحوم کے سوگ میں دس منٹ کے لیئے اجلاس ملتوی کر دیا گیا ۔

پندرہ سال سے ہمارے ساتھ جمہوریت کے لیے جدوجہد کر رہے تھے ۔

(ملک قاسم)

جناب ایس ایم ظفر

علامہ صاحب کی شہادت کے بعد خطابت کا جنازہ نکل گیا ہے وہ وہی بات زبان پر لاتے تھے جو ان کے دل میں ہوتی تھی ۔ وہ شورش کے بعد سب سے بڑے خطیب تھے ۔ ان کی جرأت و بے باکی ہمارے لیے مینارہ نور ہے ۔

جناب خان عبدالولی خاں

مرحوم نے ہر جمہوری تحریک میں ہمیشہ اہم کردار ادا کیا تھا اور وہ اپنے موقف سے کبھی پیچھے نہیں ہٹتے تھے مرحوم کے قاتلوں کی گرفتاری کے لیے جمعیۃ اہلحدیث کی جانب سے جو تحریک بھی شروع کی جائے گی اے این پی اس تحریک کا بھرپور ساتھ دے گی ۴ مئی ۱۹۸۷ء

جناب عبدالحنان سامرودی بھارت

شہدائے اہل حدیث نے اپنا خون دے کر چمن مسلک کی آبیاری کی ہے ۔

سلطان محمد بن القاسمی حاکم شارجہ

علامہ احسان الٰہی ظہیر کی شہادت سے عالم اسلام ایک ممتاز عالم دین سے محروم ہو گیا ہے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

الشیخ طارق العیسیٰ مدیر امور خارجہ جمعیت احیاء التراث الاسلامی کویت

علامہ احسان الٰہی ظہیر، عالم اسلام کی ایک عظیم متاع تھے ان کے اٹھ جانے سے بہت سی مسندیں خالی ہوگئی ہیں

ڈاکٹر عبدالباری صاحب صدر جمعیۃ اہل حدیث بنگلہ دیش

علامہ احسان الٰہی ظہیر کی شہادت سے عالم اسلام ایک دلیر مجاہد، نامور سکالر، مسلک کے فدائی اور جرأتمند قائد سے محروم ہوگیا ہے۔

جناب محمود ھارون سابق وزیر داخلہ پاکستان

علامہ مرحوم کی قومی و ملی اور دینی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ علامہ مرحوم عالم اسلام کی عظیم متاع تھے۔

جماعۃ الدعوہ الی القرآن والسنۃ مدینہ منورہ

علامہ احسان الٰہی ظہیر اسلام کے بہادر سپوت اور جرأتمند سپاہی تھے ان کی شہادت سے اہل حدیث جماعت ایک مایہ ناز خطیب سے محروم ہوگئی ہے۔

جمعیۃ اہلحدیث جموں وکشمیر سرینگر

علامہ احسان الٰہی ظہیر کی شہادت پورے عالم اسلام کا سانحہ ہے ان کی ہمہ جہت خدمات فراموش نہ کی جاسکیں گی۔

پروفیسر صبغت اللہ لیڈر افغان نیشنل لبریشن فرنٹ

علامہ احسان الٰہی ظہیر ایسے دینی اسکالر، اور بے مثال خطیب کی شہادت صرف پاکستان کا ہی نہیں بلکہ افغان مجاہدین کے لیے بھی ایک ناقابل تلافی نقصان ہے

مولانا فضل کریم عاصم امیر مرکزی جمعیۃ اہلحدیث برطانیہ

سانحہ لاہور کی خبر تو بجلی بن کر گری۔ یہ جمعیۃ اہل حدیث کا ہی نہیں بلکہ مسلک اہل حدیث کے لیے ایک ناقابل تلافی نقصان ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس آزمائش سے سرخرو فرمائے اور ہمارا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

حامی وناصر ہو۔

سانحہ کے کیس کے سلسلہ میں قائدین جماعت مسلسل تگ و دو میں مصروف ہیں مگر اخبارات سے معلوم ہوتا ہے کہ حکومت تفتیش میں تساہل سے کام لے رہی ہے یہی وجہ ہے کہ ابھی تک مجرم گرفتار نہیں ہو سکے

احباب جماعت مقیم کویت

علامہ شہید، شیخ الاسلام مولانا ثناء اللہ امرتسری کا بدل تھے۔

احباب جماعت مقیم مکہ مکرمہ۔ الریاض

علامہ شہید بین الاقوامی شہرت کے اسکالر، مایۂ ناز خطیب اور ملک و ملت کے سچے سپاہی تھے ان کی علمی و فکری، مدبرانہ اور قائدانہ صلاحیتوں کی دنیا معترف ہے۔

جناب حسن اھدل ڈائریکٹر رابطہ عالم اسلامی لندن

علامہ احسان الٰہی ظہیر سے جب بھی میری ملاقات ہوئی میں ان کے خیالات، غلبۂ اسلام کے لیے تڑپ اور باطل عقائد کے انسداد کے لیے بے چینی سے بے حد متاثر ہوا۔

مولانا عبدالعزیز عمر السلفی ناظم مجلس الدعوۃ الاسلامیہ دہلی

مسلک حق کے ساتھ اس طرح کا معاملہ روز اوّل سے جاری ہے شہداء کے مشن کو جاری رکھنے کی ضرورت ہے۔

جناب مولانا فضل الرحمٰن ہزاروی مدینہ یونیورسٹی مدینہ منورہ

مقدور ہو تو خاک سے پوچھوں کہ اے لئیم
تو نے گنجہائے گرانمایہ وہ کیا کیے

علامہ صاحب کی وفات نے جس طرح پوری جماعت کو ہلا کر رکھ دیا ہے وہ ناقابل بیان ہے واللہ وہ اپنی ذات میں ایک فرد نہیں، ایک کارواں تھے۔ ایسی شخصیتیں روز روز پیدا نہیں ہوتیں۔ آپ ان کے علم و فضل فکر و نظر اور قیادت و خطابت سے بخوبی واقف ہیں ان سے آپ کی رفاقت کم و بیش ربع صدی پر محیط ہے اس خوش نصیب کو کتنی اچھی موت نصیب

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہوئی کہ توحید کا علمبردار، توحید بیان کرتا ہوا، دنیا سے چلا گیا۔ اب ہمیں ان کے کام اور نام کو زندہ رکھنے کے لیے اسی جذبہ، اسی لگن، اسی محنت اور خلوص کے ساتھ کام کرنا ہے ۔۔۔ ورنہ زمانہ ہمیں حرفِ غلط کی طرح مٹا دے گا۔ جس قدر ہمارا مسلک سچا اور سچا ہے اسی قدر پکے اور سچے خادموں کی ضرورت ہے جو کتاب وسنت کی بالادستی کے لیے اپنی زندگیوں کو وقف کر دیں اور کیا لکھوں؟ جذبات و احساسات بہت ہیں مگر صفحۂ قرطاس پر لانے کی ہمت نہیں۔

جناب پروفیسر محمد اسد اللہ غالب راجشاہی یونیورسٹی بنگلہ دیش

علامہ احسان الٰہی ظہیر اپنے وقت کے عدیم المثال مقرر، محرر، منتظم و عالم دین تھے تحریک اہل حدیث کے بے باک مجاہد تھے کیا علامہ ظہیر چلا گیا؟ شر پسندوں نے اسے مار ڈالا؟ کبھی نہیں القادیانیۃ، البھائیۃ، الشیعہ والقرآن، البریلویۃ ان کی دیگر قیمتی کتب ان کا ترجمان الحدیث، ان کی جمعیت، سب کے سب تو آپ کے زندہ کارنامے ہیں۔ فروری ۸۵ء میں ڈھاکہ کانفرنس میں شعلہ انگیز خطاب تو ہم اب تک سن رہے ہیں۔ بنگلہ دیش کے آئندہ سفر میں تو وہ بنگلہ میں تقریر کرنے کا وعدہ کر گئے تھے اور ہم لوگ جمعیت شبان اہل حدیث، بنگلہ دیش کی آئندہ کانفرنس میں ان کو "شیر پاکستان" کا خطاب دینے کا مصمم عزم کر چکے تھے کیا ان کے انتقال کے بعد ہم ان کو وہ لقب نہیں دے سکتے؟

سنٹرل بار ایسوسی ایشن مظفر آباد

علامہ صاحب کی وفات عالم اسلام کے لیے ایک عظیم نقصان ہے۔

جناب رشید احمد صدیقی صدر یوکے اسلامک مشن لندن

"علامہ احسان الٰہی ظہیر کی موت، ایک بے باک خطیب، محب وطن سیاستدان اور عظیم علمی شخصیت کی موت ہے۔"

مولانا عطاء اللہ خاں صاحب امیر جمعیۃ اہلحدیث بھونڈی بھارت

سانحہ لاہور میں ملوث ان شر پسندوں کو شائد معلوم نہیں کہ یہ قافلۂ جادۂ حق ہمیشہ اس قسم کے آزمائشی اور سازشی قسم کے لوگوں کی سازشوں کا نشانہ بنا رہا ہے مگر جادۂ حق کے متوالے ہمیشہ کامیاب و کامران اور استقامت و عزیمت کے کوہِ گراں ثابت ہوئے ہیں الحق یعلو ولا یعلی

(باقی آئندہ)

© rasailojaraid:com